بسم اللہ الرحمن الرحیم

سنن و نوافل کی ایک رکعت میں ایک سے زائد سورتیں پڑھنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

نوافل یا سنتوں میں چار پانچ چھوٹی سورتیں ایک رکعت میں، اور چار پانچ دوسری رکعت میں پڑھنا کیسا ہے؟ مکروہ ہے یا خلاف اولی؟

جواب

وقت میں وسعت ہو، تو سورتوں کی ترتیب کا خیال کرتے ہوئے، سنن و نوافل کی ایک رکعت میں ایک سے زائد سورتیں پڑھ سکتے ہیں۔ نیز ایک سے زائد سورتیں پڑھتے ہوئے اس بات کا بھی خیال رکھا جائے کہ دوسری رکعت کی قرات پہلی رکعت کی قرات سے زائد نہ ہو، کہ فرائض کی طرح نوافل میں بھی دوسری رکعت میں پہلی رکعت سے لمبی قرات کرنا مکروہ ہے۔ خلاصۃ الفتاوی میں ہے "ان جمع بین السورتین فی رکعۃ واحدۃ لا ینبغی ان یفعل ولو فعل لا بأس بہ، والانتقال من آیۃ من سورۃ الی آیۃ اخری من سورۃ اخری او آیۃ من ھذہ السورۃ بینھما آیات مکروہ، و کذا الجمع بین السورتین بینھما سوَر او سورۃ واحدۃ فی رکعۃ واحدۃ مکروہ۔۔۔و ھذہ کلھا فی الفرائض، اما فی النوافل لا یکرہ" ترجمہ: ایک رکعت میں مختلف سورتوں کو ایک ساتھ پڑھنا مناسب نہیں، لیکن اگر ایسا کرلیا، تو حرج بھی نہیں (یعنی جبکہ بیچ سے کوئی سورت نہ چھوڑے) اور ایک سورت کی ایک آیت سے دوسری سورت کی دوسری آیت کی طرف منتقل ہونا، یا اُسی ایک سورت کے بیچ سے آیتیں چھوڑ کر دوسری آیت کی طرف منتقل ہونا مکروہ ہے۔ اسی طرح ایک رکعت میں مختلف سورتوں کو اس طرح پڑھنا مکروہ ہے کہ بیچ میں ایک سے زیادہ سورتیں یا ایک سورت چھوڑ دی جائے اور یہ تمام احکام فرض نمازوں میں ہیں۔ بہر حال نوافل میں یہ مکروہ نہیں ہے۔ (خلاصۃ الفتاوی، ج 1، ص 97، مطبوعہ: کوئٹہ)

سنتوں کا بھی یہی حکم ہے، جیسا کہ فتاوی ہندیہ میں ہے "وإذا جمع بين سورتين بينهما سوَر أو سورة واحدة في ركعة واحدة يكره وأما في ركعتين إن كان بينهما سوَر لا يكره۔۔۔وإن كان بينهما سورة واحدة قال بعضهم: يكره، وقال بعضهم: إن كانت السورة طويلة لا يكره. هكذا في المحيط كما إذا كان بينهما سورتان قصيرتان۔۔۔۔هذا كله في الفرائض وأما في السنن فلا يكره" ترجمہ: اور جب اس نے ایک رکعت میں ایسی دو سورتوں کو جمع کیا کہ ان دونوں کے درمیان ایک سورت ہو یا چند سورتیں ہوں تو مکروہ ہے اور بہر حال دو رکعتوں میں، تو اگر ان دونوں کے درمیان چند سورتیں ہوں تو مکروہ نہیں ہے۔ اور اگر ان کے درمیان ایک سورت ہو تو بعض نے فرمایا مکروہ ہے اور بعض نے فرمایا سورت طویل ہو تو مکروہ نہیں ہے، اسی طرح محیط میں ہے جیسے اس صورت میں مکروہ نہیں ہوتا جب ان کے درمیان دو چھوٹی سورتیں ہوں۔ یہ سب فرائض کے معاملے میں ہے اور رہا سنتوں کا معاملہ تو ان میں کسی صورت میں کراہت نہیں۔ (فتاوی ہندیہ، جلد 01، صفحہ 78، 79، مطبوعہ: کوئٹہ)

حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح میں ہے"یکرہ تطویل الرکعة الثانیة علی الرکعة الأولی بثلاث آیات فأکثر۔۔۔في جمیع الصلوات الفرض بالاتفاق والنفل علی الأصح إلحاقا له بالفرض"ترجمہ: دوسری رکعت کو پہلی رکعت پر تین آیات یا اس سے زیادہ کے ساتھ لمبا کرنا، مکروہ ہے۔ فرض نمازوں میں تو یہ مسئلہ بالاتفاق ہے اور اصح قول کے مطابق نفل میں بھی یہی حکم ہوگا، فرض والے حکم کے ساتھ ملاتے ہوئے(یعنی نفل نمازوں میں بھی تین آیات یا اس سے زائد کے ساتھ لمبا کرنا، مکروہ ہے۔)(حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح، صفحہ 351، مطبوعہ: کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5126

تاریخ اجراء: 06 محرم الحرام 1448ھ/22 جون 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net